اقبال اکادمی پاکستان کا خبرنامہ

اقبال نامہ

اکتوبر دسمبر 2018ء

رئیس ادارت

محمد بخش سانگی

مجلس ادارت

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی
ہارون اکرم گل
حسنین عباس

ڈیزائننگ و پرنٹنگ

بی پی ایچ پرنٹرز لاہور

اقبال اکادمی پاکستان

حکومت پاکستان
قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن
چھٹی منزل، ایوان اقبال کمپلیکس،
ایجرٹن روڈ، لاہور

Tel: 92-42-36314510, 99203573
Fax: 92-42-36314496
Email. info@iap.gov.pk
Website: www.allamaiqbal.com

فہرست

اقبال اکادمی پاکستان کی گورننگ باڈی کا 53واں اجلاس	2
اقبال اکادمی پاکستان کی مجلس عاملہ کا 125واں اجلاس	3
محترمہ غزالہ سیفی پارلیمانی سیکرٹری قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن کا دورہ اکادمی	4
اقبال اکادمی پاکستان کی جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس	4
ذیلی مجلس ہیئت حاکمہ برائے فروغ فکر اقبال کا اجلاس	5
چیمبر آف کامرس گوجرانوالہ میں فکر اقبال کانفرنس کا انعقاد	5
ایوان اقبال میں قومی تعلیمی کانفرنس کا انعقاد	6
بین الاقوامی علی ہجویری کانفرنس میں "سید علی ہجویری اور علامہ اقبال" کے موضوع پر مقالہ	6
مجدد الف ثانی کانفرنس میں "علامہ اقبال کی فکر پر مجدد الف ثانی کے اثرات" پر خطاب	7
حلقہ ارباب ذوق کے زیر اہتمام پاک ٹی ہاؤس لاہور میں علمی نشست بعنوان "پاکستان کی تعمیر نو اور فکر اقبال"	8
لاہور ہائی کورٹ کے سیمینار میں "اقبال کا تصور اجتہاد اور مسلم معاشرے کی سماجی تشکیل" پر لیکچر	8
مرکزیہ مجلس اقبال کے زیر اہتمام ایوان اقبال میں یوم اقبال سیمینار	9
جناب نائب صدر اکادمی کی مزار اقبال پر حاضری	9
یوم اقبال کے حوالے سے مزار اقبال پر خصوصی تقریبات	10
اکادمی ادبیات پاکستان اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے قومی اقبال سیمینار	10
ادارہ فکر جدید کے زیر اہتمام "فکر اقبال کا غیر روایتی مطالعہ" سیمینار	11
اقبال اکادمی پاکستان اور ای لائبریری اوکاڑہ کے زیرِ اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب	12
یونیورسٹی آف گجرات کے لاہور کیمپس میں سیمینار	13
فکر اقبال فورم، گوجرانوالہ کے زیر اہتمام شاہین کیمپ	13
اقبال اکادمی پاکستان اور میکاٹرونکس ڈیپارٹمنٹ، انجینئرنگ یونیورسٹی، لاہور کے زیر اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب	14
اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ شالیمار کالج کے زیرِ اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب	14
عبدالرحمٰن چغتائی اور کلام اقبال کی مصوری کے عنوان سے حلقہ اقبال کا انعقاد	16
حلقہ اقبال بعنوان: علامہ اقبال کی سیاسی فکر پر جدید فزکس کے اثرات	16
جسٹس جاوید اقبال مرحوم کی یاد میں خصوصی سیمینار: "کچھ یادیں کچھ باتیں"	17
حلقہ اقبال بعنوان: "لالہ صحرائی۔ مصوراتی تشریح"	17
حلقہ اقبال بعنوان: علامہ اقبال کا تصور روحانی جمہوریت	18
ڈاکٹر سید تقی حسن عابدی کے اعزاز میں خصوصی تقریب کا انعقاد	18
حلقہ اقبال بعنوان: "جاوید نامہ کی مصوری"	19
اقبال منزل سیالکوٹ میں نمائش کتب	19
لمز لاہور میں یوم اقبال پر نمائش کتب	19
محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب لاہور کے زیر اہتمام سیرت کانفرنس اور کتاب میلہ	20
ایکسپو سنٹر کراچی میں کتاب میلہ	20
معروف ادیب، ماہر تعلیم اور اقبال شناس ڈاکٹر سلیم اختر کا انتقال	20
پاکستانی سفارت خانہ مالی اور دیھوی اکادمی مالدیپ کے زیرِ اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب	21
سال 2018 کی اکادمی کی مطبوعات	21

یکساں قومی تعلیمی نصاب کی تیاری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس میں فکرِ اقبال کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی

شفقت محمود، وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، قومی تاریخ و ادبی ورثہ

یکساں قومی تعلیمی نصاب کی تیاری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس میں فکرِ اقبال کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی۔ جناب شفقت محمود، وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن نے اقبال اکادمی پاکستان کی گورننگ باڈی کے اجلاس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یکساں قومی تعلیمی نصاب کی تیاری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے کیوں کہ اس وقت ملک میں کئی نصاب تعلیم متوازی انداز سے کام کر رہے ہیں اس سے یکساں اور ہم آہنگ قومی تعلیمی نظام کی تشکیل نہ ہو سکی اور اس نظام تعلیم سے جو نسل جو تربیت لے کر میدان عمل میں آ رہی ہے اس میں اتنی تفاوت ہے کہ مختلف النوع تعلیمی نصابات کے حامل تعلیمی اداروں سے پڑھ کر نکلنے والے نوجوان قومی زندگی میں یکساں اور مساوی انداز سے اپنا کردار ادا نہیں کر سکتے۔ حکومت کی ترجیح یہ ہے کہ ایسا تعلیمی نظام اور تعلیمی نصاب لایا جائے جس سے پاکستانی قوم کا ہر نوجوان قومی زندگی کے ہر شعبے میں موثر اور مساوی کردار ادا کرنے کے قابل ہو سکے۔ اقبال اکادمی پاکستان بھی اس نصاب کی تیاری کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ لاہور میں قومی سطح پر اقبال کانفرنس منعقد کی جائے گی، جس سے جناب وزیراعظم پاکستان خطاب کریں گے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی

گورننگ باڈی کا 53واں اجلاس مورخہ 6 اکتوبر 2018 کو ایوان اقبال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت وفاقی وزیر تعلیم، قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن اور صدر اقبال اکادمی پاکستان جناب شفقت محمود نے کی۔ اجلاس میں گورننگ باڈی کے اراکین انجنیئر عامر حسن، معتمد حکومتِ پاکستان، قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن، ڈاکٹر شہزاد قیصر، نائب صدر، اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالغفار سومرو، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر احسان اکبر، پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر فاطمہ حسن، ڈاکٹر روبینہ شاہین اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی شریک ہوئے۔ سید جنید اخلاق، شریک معتمد حکومتِ پاکستان، قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن اور جناب محمد بخش سانگی، ناظم، اقبال اکادمی پاکستان معاونین میں شامل تھے۔ گورننگ باڈی کے اجلاس میں درج ذیل فیصلے کیے گئے:

- وزارتِ وفاقی تعلیم و تکنیکی تربیت اردو اور اقبالیات کا نصاب تعلیم مرتب کرتے ہوئے اقبال اکادمی سے بھی آراء حاصل کرے گی تا کہ فکرِ اقبال کو قومی تعلیمی نصاب میں موثر طور پر شامل کیا جا سکے۔
- ملک بھر میں سکولوں اور کالجوں میں 'اقبال سوسائٹیز' کے قیام کے لیے متعلقہ صوبائی محکموں سے رابطے کیے جائیں گے۔

- جامعات میں اقبالیات سے متعلق ہونے والی تحقیق کی اور مقالات کو قواعد وضوابط کے اندر رہتے ہوئے اقبال اکادمی ویب سائٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔
- علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی کے علاوہ دیگر وفاقی جامعات مثلاً وفاقی اردو یونی ورسٹی میں بھی شعبہ اقبالیات کے قیام کے لیے کوشش کی جائے گی۔
- اقبال اکادمی کی ویب سائٹ کو طلبہ اور دانشوروں کی سہولت کے پیش نظر جدید تر بنایا جائے گا اور اس میں تحقیقی مواد کا اضافہ کیا جائے گا۔
- عصری تناظر میں فکر اقبال کی معنویت کو اُجاگر کرنے کے لیے فکر اقبال کی بنیادی مآخذ پر تحقیقی کام کیا جائے گا۔
- فکر اقبال کی معاصر اہمیت اور علوم جدید سے فلسفہ اقبال کا ربط واضح کرنے کے لیے فکرِ اقبال کے عمرانی پہلو، نفسیاتی پہلو اور علامہ اقبال بطورِ فلسفی وسیاست دان کو موضوع تحقیق بنایا جائے گا۔
- جدید علوم کے دائرہ عمل کی روشنی میں نظریاتِ اقبال کی تشکیلِ نو کے لیے اقبال اور مابعد اقبالیاتی نظریات کو موضوع تحقیق بنایا جائے گا۔
- طیفِ اقبال' کے عنوان کے تحت ایک تحقیقی منصوبہ مکمل کیا جائے گا جس میں علامہ اقبال کی فارسی، اردو اور انگریزی کا ایسا مربوط انتخاب شامل ہو جو 'اقبال سب کے لیے' کی ضروریات پوری کرتا ہو۔
- قومی زندگی کو فکر اقبال سے ہم آہنگ کرنے کے لیے علامہ اقبال کے فلسفہ کے انفرادی اور معاشرتی سطح پر فروغ اور نصابِ تعلیم کو اس لحاظ سے مرتب کرنے کے لیے کام کیا جائے گا تا کہ الحاد، مادہ پرستی، فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے رجحانات کا ازالہ کیا جا سکے۔

اجلاس میں گورننگ باڈی کی تشکیل کردہ فروغِ فکرِ اقبال کمیٹی کی سفارشات کا جائزہ بھی لیا گیا اور ان پر عمل درآمد کی تجاویز تیار کرنے کے لیے پروفیسر جلیل عالی اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی پر مشتمل مجلس تشکیل دی گئی، جو اپنی رپورٹ آئندہ اجلاس میں پیش کرے گی۔

اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کی شائع کردہ مطبوعات کی نمائش بھی کی گئی اور وزیر تعلیم نے سٹال کا دورہ کیا اور اکادمی کی کاوشوں کو سراہا۔ وفاقی وزیر تعلیم نے اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری اور دفاتر کا بھی دورہ کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کی مجلس عاملہ کا 125 واں اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس مورخہ 15 نومبر 2018 ایوان اقبال کمیٹی روم نمبر 3 میں منعقد ہوا جس کی صدارت نائب صدر اقبال اکادمی جناب ڈاکٹر شہزاد قیصر نے کی۔ اجلاس میں دیگر اراکین جناب محمد بخش سانگی قائم مقام ناظم اکادمی، جناب پروفیسر جلیل عالی اور جناب محمد سلیم افضل نے شرکت کی۔ اکادمی کی طرف سے محمد نعمان چشتی، ارشاد المجیب، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ہارون اکرم گل، وقار احمد اور دیگر سٹاف نے معاونت کی۔ اجلاس میں اکادمی کے مختلف امور کا جائزہ لیا

گیا۔ مجلس عاملہ نے ناظم اقبال اکادمی کی سربراہی میں ان ہاؤس انویسٹمنٹ کمیٹی کی عبوری تشکیلِ نو کی منظوری دی۔ اکادمی میں جاری پراجیکٹ سلسلہ وار دستاویزی فلم علامہ اقبال کے نقش قدم پر منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے

ناظم اکادمی کی توثیق کے بعد ضروری تجاویز کی تیاری کی ذمہ داری معاون ناظم ادبیات کو سونپی گئی۔ مجلس عاملہ نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ اکادمی کے چند ملازمین کو چینی زبان کی تربیت دلوائی جائے تا کہ مستقبل میں پاک چین تعلقات کی فروغ پذیری کے پیش نظر علامہ اقبال کی فکر اور شخصیت کو چینی اہل علم تک پہنچانے کے لیے مناسب اقدامات کیے جاسکیں۔ مجلس عاملہ نے علامہ اقبال کے اردو اور فارسی کلام کے انگریزی زبان میں ترجمہ کی تدوین کے منصوبے کی منظوری بھی دی۔

محترمہ غزالہ سیفی پارلیمانی سیکرٹری
قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن کا دورہ اکادمی

وفاقی پارلیمانی سیکرٹری قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن محترمہ غزالہ سیفی صاحبہ نے مورخہ ۹۱ دسمبر ۸۱۰۲ء کو

اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری کو اکادمی کے تعارف اور مختلف منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں جناب نائب صدر اکادمی ڈاکٹر شہزاد قیصر، نعمان چشتی، تجزیہ کار سلسل، ارشاد

المجیب، ڈاکٹر خضر یسین اور اکادمی کے دیگر اراکین بھی موجود تھے۔ اکادمی کی طرف سے مطبوعات کا سٹال بھی لگایا گیا۔ آخر میں جناب نائب صدر اکادمی نے محترمہ کو اکادمی کی کتب کا سیٹ بطور تحفہ پیش کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کی
جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کی جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس مورخہ 8 اکتوبر 2018ء کو اکادمی کے دفتر میں ہوا۔ اجلاس میں جائزہ مسودات کمیٹی کے

اراکین ڈاکٹر عبدالخالق سابق صدر شعبہ فلسفہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر ابصار احمد سابق صدر شعبہ فلسفہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، ماہر اقبالیات و رکن گورننگ باڈی اقبال اکادمی، ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد، پروفیسر شعبہ اردو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، معاون ناظم ادبیات، اقبال اکادمی پاکستان نے شرکت کی۔ اجلاس میں شعبہ ادبیات کی طرف سے 17 نئے مسودات اور اشاعت مکرر کے لیے 6 کتب برائے جائزہ پیش کی گئیں۔ کمیٹی نے جائزہ لینے کے بعد ان مسودات اور کتب کی اشاعت کے لیے اپنی سفارشات و تجاویز دیں۔

ذیلی مجلس ہیئت حاکمہ برائے فروغ فکر اقبال کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ نے اپنے 35ویں اجلاس منعقدہ 6 اکتوبر 2018ء میں فروغ فکر اقبال کی ذیلی کمیٹی کی سفارشات پر

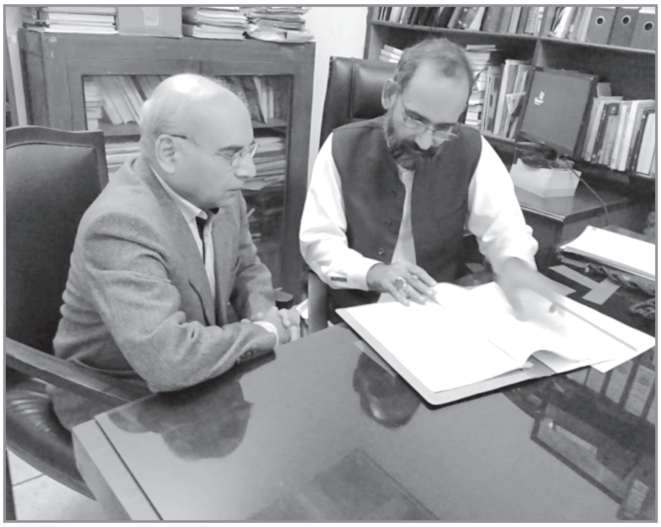

عمل درآمد کے لیے تجاویز تیار کرنے کے لیے پروفیسر جلیل عالی، رکن ہیئت حاکمہ، اقبال اکادمی پاکستان اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، معاون ناظم ادبیات، اقبال اکادمی پاکستان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی کا اجلاس مورخہ 15 نومبر 2018ء کو منعقد ہوا۔ کمیٹی نے اکادمی میں اقبال اور معاصر دنیا، اقبال اور معاصر علوم، مسلم فلسفہ کی روایت کے تسلسل میں اقبال کا مقام اور علامہ کی تصنیف تشکیل جدید کے ساتھ علامہ کے اردو اور فارسی کلام کے ربط پر مشتمل تحقیقی منصوبوں علامہ اقبال اور صوفیاء کرام کی فکر کے ربط باہمی کے حوالے سے خصوصی تحقیق کی تجویز دی۔ دیگر مجوزہ منصوبوں میں خواتین اور بچوں سے متعلق موضوعات، علامہ کے اردو اور فارسی کلام کی جامع شرح، اقبال لغت یا اقبال فرہنگ کے نام سے کلام اقبال کی اصطلاحات پر مشتمل جامع فرہنگ بھی شامل ہیں۔ نوجوان اقبال سکالرز کی حوصلہ افزائی اور ان سے رابطے کے لیے "ینگ اقبال سکالرز کلب" کے قیام اور ملک میں کام کرنے والے مختلف اقبال فورمز، علمی اور ادبی فورمز کے تعاون سے فروغ فکر اقبال کی سرگرمیوں کے انعقاد کی تجویز بھی دی گئی۔ کمیٹی نے نصاب تعلیم میں فکر اقبال شامل کرنے کے لیے پہلی جماعت سے ایم اے تک تمام کلاسز کے لِے نصاب بھی تجویز کیا۔ کمیٹی نے تجویز دی کہ وزارت خارجہ کے ذریعے دنیا بھر کے پاکستانی سفارتخانے یوم اقبال کے موقع پر خصوصی تقریبات کا انعقاد کریں جن میں ان ممالک کی نمایاں شخصیات اور اہل علم کو دعوت دی جائے۔

چیمبر آف کامرس گوجرانوالہ میں فکر اقبال کانفرنس کا انعقاد

فکر اقبال سوسائٹی گوجرانوالہ کے زیر اہتمام مورخہ 10 اکتوبر

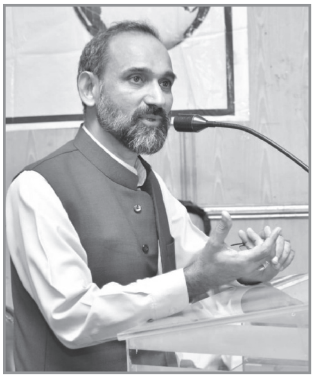

2018ء کو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز گوجرانوالہ کے ہال میں فکر اقبال کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں عمائدین شہر، ماہرین تعلیم، طلبہ و

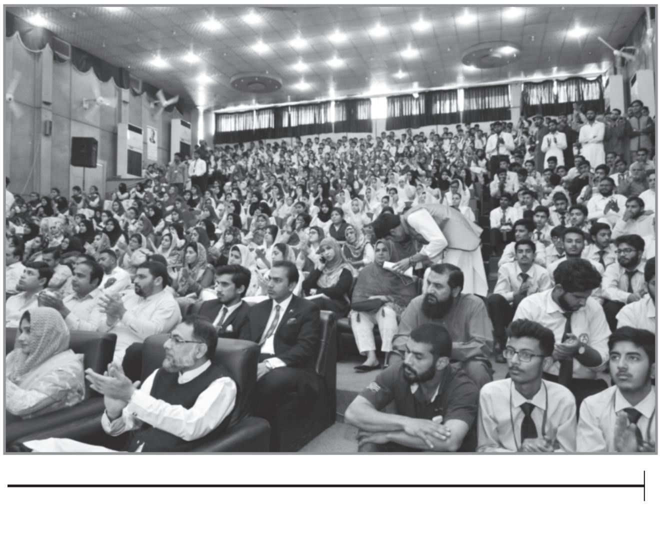

طالبات اور عوام الناس کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے بطور مہمان خصوصی کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا نوجوانوں کو علامہ اقبال کے پیغام کو آشنا کرنے کے لیے 1932ء کے صدارتی خطبے میں علامہ کے تجویز کے مطابق اس طرح کے ثقافتی حلقے ملک بھر میں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ نسل نو کو اپنی تاریخ، تہذیب، بانیان پاکستان کے کردار و خدمات اور علامہ اقبال کی فکر سے روشناس کروایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے مسلمانان ہند کو شکوہ کے ماحول سے نکال کر جواب شکوہ کے مرحلے تک پہنچایا۔ ہمیں آج نسل نو کو یہی پیغام دینا ہے تاکہ وہ ناامیدی اور مایوسی کی بجائے امید اور مستقبل کی تعمیر نو کے جذبے پر اپنی زندگی کو استوار کریں۔

ایوان اقبال میں
قومی تعلیمی کانفرنس کا انعقاد

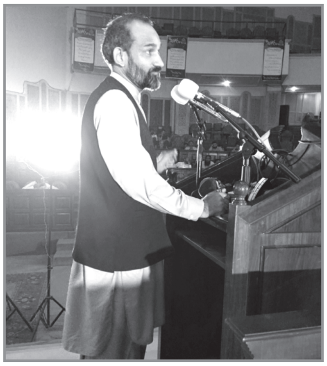

ایوان اقبال لاہور میں 21 اکتوبر 2018ء کو قومی تعلیمی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس قومی تعلیمی کانفرنس میں ملک بھر سے اساتذہ اور ماہرین تعلیم، دانشوروں اور صحافیوں نے شرکت کی۔ قومی تعلیمی کانفرنس میں اقبال اکادمی پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ کسی بھی ملک کا تعلیمی نظام اساتذہ کے کردار کے بغیر نہ صرف نامکمل ہے بلکہ اپنے اہداف کے حصول کو بھی ممکن نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت

جب کہ ملک میں یکساں نظام تعلیم کے لیے کوششیں جاری ہیں، اساتذہ کا کردار غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ پاکستان کے تعلیمی نظام کو بامقصد بنانے کے لیے علامہ اقبال کے افکار کو قومی تعلیمی نصاب کا حصہ بنانے اور اساتذہ کو عملاً فکر اقبال کا نمائندہ بننے کی ضرورت ہے۔ علامہ اقبال نے اساتذہ کا کردار بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:

شیخ مکتب ہے اک عمارت گر　　　جس کی صنعت ہے رُوحِ انسانی
نکتہ دلپذیر تیرے لیے　　　کہہ گیا ہے حکیم قاآنی
پیشِ خورشید بر مکش دیوار　　　خواہی ار صحنِ خانہ نورانی

علامہ کے یہ اشعار معاشرے میں اساتذہ کے کردار کو بہت ہی واضح انداز سے بیان کرتے ہیں۔ اگر آج اساتذہ اپنے اس کردار کا احیا کر لیں تو ہم نسل نو کی تربیت اس نہج پر کر سکیں گے کہ وہ پاکستان کو قیام کے مقاصد سے ہم آہنگ کر سکیں اور وطن عزیز کو عالمی برادری میں باوقار مقام دلا سکیں۔

بین الاقوامی علی ہجویری کانفرنس میں
"سید علی ہجویری اور علامہ اقبال"
کے موضوع پر مقالہ

مورخہ 26 اکتوبر 2018ء کو سید علی ہجویری کی تعلیمات و افکار

کے سلسلے میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی علی ہجویر کانفرنس میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے "سید علی ہجویری اور علامہ اقبال" کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اصلاح احوال، درستگی اخلاق اور تعمیر کردار کے لیے علی ہجویری کی خدمات اور ان کی بے مثل تصنیف کشف المحجوب کا کردار مسلسل اور گہرے اثرات کا حامل ہے۔ سید علی ہجویر نے وہ اسلوب تربیت اپنایا جس سے ان کی خدمت میں آنے والے افراد کو یہ استعداد میسر آجاتی ہے کہ وہ اپنی کمزوریوں کو اپنی طاقت اور خامیوں کو خوبیوں میں بدل سکیں۔ سید علی ہجویری کی اسی تعلیم اور اسلوب تربیت کو علامہ نے اپنے فلسفہ خودی کا حصہ بھی بنایا۔ علی ہجویری کی زبانی اس حقیقت کو علامہ نے یوں بیان کیا ہے:

گفت اے نا محرم از راہ حیات
غافل از انجام و آغاز حیات
فارغ از اندیشہ اغیار شو
قوت خوابیدہ بیدار شو
راست میگویم عدو ہم یار تست
ہستی او رونق بازار تست
ہر کہ دانائے مقاماتِ خودی است
فضل حق داند اگر دشمن قوی است

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ دور حاضر کے مسائل اور نسل نو کی تربیت کے تقاضوں کے پیش نظر اس امر کی ضرورت ہے کہ سید ہجویر کی ان حیات افروز اور امید افزاء تعلیمات کو جنہیں علامہ اقبال نے اپنے فلسفہ خودی کے ابلاغ کا حصہ بنایا ہمارے نظام تعلیم و تربیت کا لازمی جزو ہونی چاہئیں۔

مجدد الف ثانی کانفرنس میں "علامہ اقبال کی فکر پر مجدد الف ثانی کے اثرات" پر خطاب

مورخہ 28 اکتوبر 2018ء کو ایوان اقبال کمپلیکس میں منعقد ہونے والی مجدد الف ثانی کانفرنس میں اقبال اکادمی پاکستان کی نمائندگی کرتے

ہوئے معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے "علامہ اقبال کی فکر پر مجدد الف ثانی کے اثرات" کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ اپنی گفتگو میں انہوں نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی نے تین طرح سے علامہ کی فکر کو متاثر کیا۔

شعائر اسلام اور اسلامی تہذیب کی بنیادی اقدار پر استقامت، اصلاح معاشرہ اور روحانی واردات کے حجت ہونے کا معیار وہ پہلو ہیں جن میں علامہ نے براہ راست مجدد الف ثانی کا اثر قبول کیا۔ علامہ اقبال کے شہرہ آفاق خطبات کے پہلے دو خطبات روحانی واردات کے حوالے سے جو سوالات سامنے لاتے ہیں، علامہ نے ان سوالات کا جو جواب اپنے آخری خطبے میں دیا ہے وہ حضرت مجدد الف ثانی کے بتائے ہوئے اصولوں پر ہی مبنی

ہے۔حضرت مجدد الف ثانی نے روحانی واردات کی تنقید و تجزیہ کے جو اصول طے کیے تھے ان سے آنے والے ادوار میں ختم نبوت پر کسی بھی طرح کے حملوں کا دروازہ بند ہو گیا۔اور علامہ نے بھی اپنی نثری تحریروں میں جہاں ختم نبوت کے مباحث بیان کیے حضرت مجدد الف ثانی کے ان اصولوں کو پیش نظر رکھا۔انہوں نے کہا کہ اہل علم کے لیے حضرت مجدد الف ثانی کے طے کردہ ان اصولوں کا مذہبی اور نفسیاتی مطالعہ تحقیق کا وہ میدان ہے جس میں انہیں اپنی کاوشوں کو آگے بڑھانے اور اس کی معاصر جہات کو منکشف کرنے کی ضرورت ہے۔

حلقہ ارباب ذوق کے زیر اہتمام پاک ٹی ہاؤس لاہور میں علمی نشست بعنوان "پاکستان کی تعمیر نو اور فکر اقبال"

حلقہ ارباب ذوق کے زیر اہتمام 4 نومبر 2018ء کو پاک ٹی ہاؤس لاہور میں 9 نومبر کے سلسلے میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کا عنوان "پاکستان کی تعمیر نو اور فکر اقبال" تھا۔اجلاس کے مہمان خصوصی معروف شاعر و ادیب اور دانشور جناب سحر انصاری تھے۔اجلاس کی صدارت اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کی۔ موضوع کے حوالے سے اجلاس میں جنید رضا، شفیق احمد خان، ڈاکٹر یوسف شاہد، ڈاکٹر ضیاء الحسن، ڈاکٹر امجد طفیل اور پروفیسر حسن عسکری کاظمی نے اظہار خیال کیا۔مقررین نے فکر اقبال

کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی اور فکر اقبال سے رہنمائی لے کر پاکستان کی تعمیر نو کے عمل کو آگے بڑھانے پر زور دیا۔مہمان خصوصی ڈاکٹر سحر انصاری نے نوجوان نسل میں اقبال شناسی کی ضرورت پر زور دیا اور اس نکتہ کو تفصیل سے بیان کیا کہ جب تک ہم اس فکر پر کاربند نہیں ہوتے جو تخلیق پاکستان کی اساس تھی، ہم ایک بہتر مستقبل تشکیل نہیں دے سکتے۔تقریب کے آخر میں صدر مجلس ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے تمام مقررین کی گفتگو کو سمیٹا اور اپنی گفتگو میں کہا اگر ہم پاکستان کی تعمیر نو فکر اقبال کی روشنی میں کرنے میں سنجیدہ ہیں تو ہمیں معیشت میں اقبال کے دیے ہوئے تصورات خصوصاً قانون قل العفو اور سیاست میں روحانی جمہوریت کو لاگو کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ علامہ نے ختم نبوت کی اجتماعی سماجی معنویت کو یوں بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی بھی طرح کے آسمانی ہدایت کے دعوے کی نفی مسلم امہ کی حریت کی اصل اساس ہے اور مسلم امہ ہی مادیت کی شکار انسانیت کے کردار کو اعلیٰ روحانی اقدار پر استوار کر کے اس فریضے کی ادائیگی سے عہدہ برآ ہو سکتی ہے جو آج کی انسانیت کی ضرورت ہے اور وہ ہے روحانی جمہوریت کا قیام۔

لاہور ہائی کورٹ کے سیمینار میں "اقبال کا تصور اجتہاد اور مسلم معاشرے کی سماجی تشکیل" پر لیکچر

لاہور ہائی کورٹ کے سیمینار ہال میں 7 نومبر 2018 کو ایک سیمینار

منعقد ہوا۔ مسلم معاشرے میں قانون اور اخلاقیات کے باہمی تعلق پر گفتگو کرتے ہوئے اقبال اکامی پاکستان کے معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے شہرہ آفاق خطبات میں جہاں اجتہاد کو اپنی گفتگو کا موضوع بنایا ہے اسلامی معاشرے کی سماجی، قانونی اور معاشرتی تشکیل کو اسلامی قانون کی تعبیر کے ساتھ براہ راست متعلق قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید مسلم معاشرے کے اقتصادی، سماجی، معاشرتی اور سیاسی

وقانونی مسائل کا حل اسلام کے نظام قانون کی اس تعبیر میں مضمر ہے جس میں اسلامی نظام قانون کے مستقل اور متغیر کے اصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے معاصر حالات کا حل تلاش کیا گیا ہو۔ اسلامی قانون کی تعبیر جو اسلام کے نظام قانون کے اصول حرکت جسے اجتہاد کا عنوان بھی دیا گیا ہے کے تحت ہوگی اس کی آخری منزل روحانی جمہوریت کا قیام ہے۔ ہماری سیاسی اور قانونی تاریخ میں اقبال پہلے مفکر ہیں جنھوں نے روحانی جمہوریت کا تصور پوری واضحیت کے ساتھ پیش کیا۔ علامہ اقبال کے نزدیک آج کے مسلم ماہرین قانون کی یہ ذمہ داری ہے کہ اسلام روحانی جمہوریت کا تصور کی تعبیر اور عملی تشکیل کو ممکن بنائیں جو نہ صرف مسلم معاشرے بلکہ پوری انسانیت کی ضرورت ہے۔

مرکزیہ مجلس اقبال کے زیر اہتمام ایوان اقبال میں یوم اقبال سیمینار

مرکزیہ مجلس اقبال کا ایوان اقبال میں پروگرام 9 نومبر 2018ء ہوا۔ محترمہ جسٹس ناصرہ جاوید اس تقریب کی مہمان خصوصی تھیں۔ اس میں اقبال

اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کے رکن جناب ڈاکٹر عبد الروف رفیقی اور معاون ناظم ادبیات جناب ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے بھی شرکت کی۔ دیگر شرکاء میں جناب منیب اقبال، چیئرمین ایوان اقبال جناب عارف نظامی، مجیب الرحمٰن شامی، اوریا مقبول جان، ارشاد احمد عارف، ڈاکٹر سلیم مظہر، میاں افضل حیات اور یاسر پیرزادہ شامل تھے۔

جناب نائب صدر اکادمی کی مزار اقبال پر حاضری

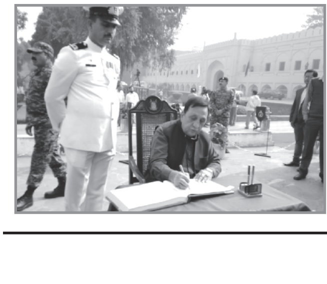

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم اقبال کے سلسلے میں

خصوصی تقریبات کا انعقاد 9 نومبر 2018 مزار اقبال پر کیا گیا۔ نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان نیوفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی۔ انہوں نے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر نیوی کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔

یوم اقبال کے حوالے سے
مزار اقبال پر خصوصی تقریبات

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام 9 نومبر 2018ء کو مزار اقبال پر تقریبات کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔ اس کے بعد لاہور کے آٹھ مختلف سکولوں کے درمیان کلام اقبال ترنم سے پڑھنے کا مقابلہ، مقابلہ مصوری، اقبال کوئز اور بیت بازی کے مقابلے کروائے گئے۔ ان کے علاوہ مزار اقبال پر آئے ہوئے دیگر مہمانان گرامی نے بھی کلام اقبال پیش کیا۔ سیر و تفریح کے لیے آئے ہوئے بچوں نے مقابلہ مصوری میں حصہ لیا اور تقریبات کا یہ سلسلہ شام 5 بجے تک جاری رہا۔ اختتام پر سکول کے طلبہ اور مقابلوں میں حصہ لینے والے دیگر شرکا میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

اکادمی ادبیات پاکستان
اور اقبال اکادمی پاکستان
کے اشتراک سے قومی اقبال سیمینار

مورخہ 9 نومبر 2018ء کو اکادمی ادبیات پاکستان، قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن کے زیرِ اہتمام یومِ اقبال کے موقع پر ایک قومی اقبال سیمینار انعقاد پذیر ہوا، جس میں اقبال اکادمی پاکستان اور دائرہ علم و ادب، اسلام آباد کا اشتراک بھی شامل تھا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت انجینئر عامر حسن، سیکرٹری، قومی تاریخ و

ادبی ورثہ ڈویژن نے کی اور محمد حمید شاہد نے کلیدی خطاب کیا۔ انجینئر عامر حسن وفاقی سیکرٹریٹری برائے قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن نے کہا کہ اقبال کی فکر ہمارے لیے ایک ہمہ گیر آفاقی پیغام ہے۔ خصوصاً آج کے دور میں اُن کی فکر کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ ہمیں اقبال کے پیغام کو اپنی نئی نسل تک منتقل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اقبال نے ہمیں دنیا میں باوقار مقام حاصل کرنے کے اُصول بتائے ہیں۔ علامہ اقبال نوجوان نسل کے شاعر ہیں۔ دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر جلیل عالی، رکن گورننگ باڈی اقبال اکادمی پاکستان نے کی۔ پروفیسر جلیل عالی نے کہا کہ اقبال دین کو ایک انقلابی تحریک کی صورت میں دیکھتے تھے اور مغرب میں مسیحی پاپائیت کے خلاف اسلام کو ایک ہمہ گیر مذہب سمجھتے تھے۔ تاریخ کے ہر دور میں قرآن اپنی روشنی کے ذریعے رہنمائی عطا کرتا ہے۔ آج ہم نے اقبال کی سوچ کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ اقبال کی فکر اس قدر ہمہ گیر ہے کہ وہ جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو منور کرتی ہے۔ محمد حمید شاہد نے کہا کہ اقبال نے اپنی شاعری اور خطبات سے قوم کی رہنمائی کی ہے۔ اقبال نے مذہب کو انقلابی قوت کے طور پر اپنے کلام میں برتا ہے، اقبال اسلام کو ایک ایسا مذہب سمجھتا ہے جس

نے ابلیسی نظام کو ختم کر کے انسانی فلاح کے لیے راستہ کھولا، وہ مذہبی تعلیمات اور تفکرات کو عہد حاضر سے منسلک کرنا چاہتے تھے۔ اختتامی اجلاس کی مجلس صدارت میں ڈاکٹر انیس احمد، وائس چانسلر، بین الاقوامی رفاہ یونیورسٹی اور ڈاکٹر اقبال آفاقی شامل تھے۔ اختتامی اجلاس کی مہمان خصوصی محترمہ غزالہ سیفی پارلیمانی سیکرٹری برائے قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن تھیں۔ انھوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "قوم کو دوبارہ سے اُٹھانا ہے تو ہمیں اقبال کی شاعری اور تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا۔ بچوں کو ادب کی طرف مائل کرنے کے لیے ماؤں کو کردار ادا کرنا چاہیے، بلاشبہ اقبال ایک مفکر، شاعر اور بڑے رہنما تھے اُنھوں نے بچوں کے لیے بھی کئی نظمیں لکھیں"۔ اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے ناظم محمد بخش سانگی اور سسٹم اینالسٹ محمد نعمان چشتی بھی موجود تھے۔ آخر میں شرکاء کو تحائف پیش کیے گئے۔

ادارہ فکر جدید کے زیر اہتمام
"فکر اقبال کا غیر روایتی مطالعہ" سیمینار

ادارہ فکر جدید لاہور کے تحت 11 نومبر 2018ء کو "فکر اقبال کا غیر روایتی مطالعہ" کے موضوع پر ہونے والے سیمینار میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، معاون ناظم ادبیات اقبال اکادمی پاکستان نے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر کے غیر روایتی مطالعے سے ہم اکثر مراد یہ لیتے ہیں کہ افراط وتفریط سے ہٹ کے اقبال کی فکر، شاعری اور نثر کا ایسا مطالعہ کیا جائے جس میں نہ ہی تو اقبال سے غیر معمولی عقیدت کا رنگ غالب ہو اور نہ ہی ایسی تنقید کا جو تنقیص کی حد تک جا پہنچتی ہو۔ لیکن اقبال کا غیر روایتی مطالعہ اس سے بھی بڑھ کر یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہم اقبال کے فکر کو جو ان کی شاعری اور نثر میں بکھری ہوئی ہے ایسے انداز سے سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہمارا معاشرہ آج جن مسائل کا شکار ہے ان مسائل کے حل کے لئے ہم غیر روایتی انداز سے آگے بڑھ سکیں۔ کیونکہ ہمارے معاشرے کے مسائل کا حل نہ ہونے کا ایک سبب تقلید کے وہ بندھن بھی ہیں

جوہمیں روایتی سوچ کی تنگنائیوں سے نکلنے سے روکتے ہیں اور ہمارے اندر وہ سکت پیدا نہیں ہونے دیتے کہ ہم موجود مسائل اور وسائل سے آگے سوچنے کی ہمت کرسکیں۔ جیسے اقبال نے ہمارے نظامِ تعلیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے ہمارا نظام تعلیم ہمارے اندر وہ استعداد ختم کردیتا ہے جو ہمیں روایتی راستوں سے آگے بڑھ کر مسائل کے حل کے امکان سے آشنا کرسکے۔ ہمارا معاشرہ اس وقت سماجی، سیاسی اور اقتصادی سطح پر جن بحرانوں کا شکار ہے ان بحرانوں سے نکلنے کے لئے ہمیں واضح لائحہ عمل فکرِ اقبال سے میسر آسکتا ہے۔ مثلاً اگر معیشت کے بحران سے نکلنے کے لئے ہم اقبال سے رجوع کریں تو اقبال ہمیں تو اقبال ہمیں قرآن حکیم کی تعلیم قل العفو کی طرف متوجہ کرتے ہیں جس کا تذکرہ انہوں نے ضرب کلیم کی نظم اشتراکیت میں کیا ہے۔ اقبال کا تصور شاہین، تصور خودی اور قانون قل العفو خودداری اور خود انحصاری کی تعلیم ہے چاہے اس کے لئے کتنی ہی مشکلات سے کیوں نہ گزرنا پڑے۔ اور ریاست مدینہ کے اصول مواخات اور قرآن حکیم کے قانون قُلِ العَفو کو پیش نظر رکھ کر اپنی معیشت کے اصولوں کو طے کرنے سے ہی ہم اس بحران سے نکل سکتے ہیں جس سے نکلنے کے لئے ہی روایتی طریقوں کو استعمال کر رہے ہیں۔

اقبال اکادمی پاکستان اور ای لائبریری اوکاڑہ کے زیرِ اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور ای لائبریری اوکاڑہ کے زیر اہتمام 17 نومبر 2018ء کو یوم اقبال کے سلسلہ میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں گورنمنٹ کالج اوکاڑہ کے طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے ترنم کے ساتھ کلامِ اقبال پڑھا اور کوئز پروگرام میں حصہ لیا۔ تقریب سے ای لائبریری اوکاڑہ کے انچارج محمد ابراہیم وڑائچ، گورنمنٹ کالج اوکاڑہ کے پروفیسر حسن رضا اقبالی، پروفیسر حامد علی، پروفیسر امین انجم اور اوکاڑہ پریس کلب سے مظہر رشید، عبدالمعید اور اقبال اکادمی پاکستان سے فہیم ارشد نے خطاب کیا۔ پروفیسر حسن رضا اقبالی نے

کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ علامہ اقبال کے پیغام کی روح عشقِ مصطفی پر استوار ہے، آپ کے پیغام میں سے عشقِ رسول اور محبتِ قرآن نکال دیں تو پیچھے کچھ نہیں بچتا۔ انھوں نے اسرارِ خودی اور رموزِ بے خودی سے مثالیں دے کر علامہ اقبال کے عشق رسول کے مختلف درجات کی نشاندہی کی۔ فہیم ارشد نے اپنی گفتگو میں کہا کہ علامہ اقبال صرف شاعر نہیں

بلکہ ایک عظیم فلسفی، مفکر، مدبر، سیاستدان، وکیل اور مصلح تھے۔ علامہ اقبال مستقبل کے شاعر تھے، آپ کا زیادہ تر کلام مستقبل اور نوجوانوں کو خطاب پر مشتمل ہے۔ اقبال نوجوانوں میں شاہین کی خصوصیات دیکھنا چاہتے تھے کیوں کہ شاہین بُلند پرواز ہے، دوراندیش ہے، تیز نگاہ ہے، مردار نہیں کھاتا، آشیانہ نہیں بناتا۔ انہوں نے آخر میں اقبال اکادمی کی مصنوعات، ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پر اقبال اکادمی کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوئم آنے کے ساتھ ساتھ طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی انعامات تقسیم کیے گئے اور مہمانانِ گرامی کو اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔

یونیورسٹی آف گجرات کے لاہور کیمپس میں سیمینار

یونیورسٹی آف گجرات کے لاہور کیمپس میں 19 نومبر 2018 کو علامہ اقبال کے تعلیمی افکار کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت کیمپس کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر مظفر عباس نے کی۔ مہمان خصوصی اقبال اکادمی پاکستان کے معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ اقبال کی تعلیمی افکار پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا علامہ اقبال کے شعری اور نثری افکار میں استاد کے کردار، نظام تعلیم کے بنیادی خصائص،

ایک مثالی اور معیاری نصاب تعلیم کی جزئیات اور ایک مثالی طالب علم کے کردار کی تفصیلات بڑی شرح وبسط کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ خودی کی تعمیر، چاہے وہ خودی انفرادی ہو یا اجتماعی، علامہ اقبال کے نزدیک نظام تعلیم کا بنیادی مقصد ہونا چاہیے۔ افراد کی خودی کی تعمیر ایک مثالی نصاب تعلیم کے بغیر ممکن نہیں۔ نصاب تعلیم میں بنیادی اقدار سے وابستگی، اپنے نظریہ حیات پر شرح صدر، نسل نو میں اپنے قومی اور بین الاقوامی کردار کا شعور، احساس حریت، ملی غیرت اور خود انحصاری جیسے اوصاف پیدا کر کے ہی ایک مثالی معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ علامہ اقبال کے نزدیک اس میں بنیادی کردار استاد کا ہے۔ جب تک استاد باصلاحیت اور قومی کردار کی تعمیر کے شعور کا حامل نہیں ہوگا تعلیمی ادارے اور تعلیمی نصاب اپنا مقصد نہیں حاصل کرسکیں گے۔ ہماری درسگاہوں نے نصابات اور کورسز میں علامہ اقبال کے شعری اور نثری افکار کو شامل کیا جانا چاہیے۔

فکر اقبال فورم، گوجرانوالہ کے زیر اہتمام شاہین کیمپ

فکر اقبال فورم گوجرانوالہ کے زیر اہتمام ٹاون ہال میں 19 نومبر 2018 کو شاہین کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس شاہین کیمپ میں گوجرانوالہ کے کئی تعلیمی اداروں نے شرکت کی۔ تعلیمی اداروں کے طلبہ کے درمیان بیت بازی کے مقابلے، علامہ اقبال کے تصورات پر تقاریر کے مقابلے اور مضمون نگاری کے مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ شاہین کیمپ کے مہمان خصوصی اقبال اکادمی پاکستان کے معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ تقریبات کے اختتام پر انھوں نے مقابلے میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا و طالبات میں انعامات تقسیم کیے۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں نسل نو کے فکر وعمل کی تعمیر کے لئے علامہ اقبال کے افکار اور کلام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

اقبال اکادمی پاکستان اور میکاٹرونکس ڈیپارٹمنٹ، انجینئرنگ یونیورسٹی، لاہور کے زیرِ اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان کے تعاون سے انجینئرنگ یونیورسٹی، لاہور کے میکاٹرونکس ڈیپارٹمنٹ میں 28 نومبر 2018ء کو یومِ اقبال کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں ڈیپارٹمنٹ کے طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ طلبہ و طالبات نے ترنم کے ساتھ کلامِ اقبال پڑھا اور کوئز پروگرام میں

بھرپور حصہ لیا۔ تقریب سے میکاٹرونکس ڈیپارٹمنٹ سے ڈاکٹر محمد سجاد اور اقبال اکادمی پاکستان سے فہیم ارشد نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر سجاد نے کہا کہ بظاہر سائنس اور شاعری کا کوئی واسطہ نہیں ہے لیکن علامہ اقبال چونکہ ایک بلند پایہ فلسفی اور شہرہ آفاق شاعر تھے اور فلسفہ کو مدر آف سائنس کہا جاتا ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اقبال اور سائنس کا بلا واسطہ تعلق ہے۔ اس لیے ہم سائنس کے لوگوں کے لیے بھی آج اقبال اتنا ہی ضروری ہے جتنا ادب کے

لوگوں کے لیے۔ انھوں نے علامہ اقبال سے متعلق پینٹنگز، کوئز مقابلہ اور تقریری مقابلے میں حصہ لینے والے طلبہ و طالبات کی کارکردگی کو سراہا۔ فہیم ارشد نے کہا کہ علامہ اقبال نوجوان دوست، مستقبل اور امید کی دنیا میں رہنے کے قائل تھے۔ وہ سائنس کو عبادت سمجھتے تھے، اسی لیے اقبال نے لکھا ہے کہ قدرت کا سائنسی مشاہدہ کرنے والا دراصل اس صوفی کی طرح ہے جو عبادت میں مصروف ہے۔ اس موقع پر مقابلوں میں اول، دوم اور سوئم آنے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات تقسیم کیے گئے۔ مہمانانِ گرامی کو اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ شالیمار کالج کے زیرِ اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے گورنمنٹ شالیمار کالج، لاہور میں یکم دسمبر 2018ء کو یومِ اقبال کے سلسلہ میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر اقبال شاہد، صدرِ کلیہ علومِ شرقیہ وفنون، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور تھے جبکہ صدارت پروفیسر محمد اویس، پرنسپل کالج ہذا نے کی۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے شعبہ فارسی سے ڈاکٹر بابر نوید آسی اور اقبال اکادمی پاکستان سے فہیم ارشد بطور مہمانانِ اعزاز شریک ہوئے۔ کالج ہذا کے شعبہ فارسی سے ڈاکٹر سید انصر بدر نے نظامت کے فرائض سرانجام دیے، جبکہ کالج کے طلبہ و طالبات نے مختلف مقابلہ جات مثلاً اقبال کوئیز پروگرام، کلامِ اقبال ترنم کے ساتھ پڑھنے کا مقابلہ اور تقریری مقابلہ میں بھرپور شرکت کی۔ ڈاکٹر اقبال شاہد نے علامہ اقبال کی شہرہ آفاق تصنیف جاوید نامہ اور فارسی مثنوی اسرارِ خودی کا مقصد اور اقبال کا آفاقی نظریہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم اقبال کے پیغام کو پسِ پشت ڈال چکے ہیں۔ ہماری نئی نسل اقبال سے دور ہوتی جارہی ہے۔ ڈاکٹر بابر آسی نے بالِ جبریل کی مشہور نظم جبریل و ابلیس کا بہترین انداز میں تجزیاتی مطالعہ پیش کیا۔فہیم ارشد نے علامہ اقبال کی ابتدائی زندگی اور عشقِ رسول کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال اپنے اساتذہ کرام کی بے پناہ عزت کرتے تھے یہاں تک کہ انھوں نے انگریز حکومت سے "سر" کا خطاب اس صورت میں قبول کیا کہ آپ کے استاد مولوی میر حسن کو بھی "شمس العلماء" کا خطاب دیا گیا۔اس موقعہ پر کالج کے طلبہ نے اقبال کی شہرہ آفاق غزل "دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر" کو ترنم سے پیش کیا۔اس موقع پر معزز مہمانانِ گرامی نے طلبہ وطالبات میں انعامات وشیلڈز تقسیم کیں جن کا اہتمام اقبال اکادمی کی جانب سے کیا گیا تھا۔ پروگرام کے آخر میں پروفیسر محمد اویس، پرنسپل گورنمنٹ شالیمار کالج نے تمام مہمانوں، خصوصاً اقبال کادمی پاکستان کا شکریہ ادا کیا کہ جن کے تعاون سے ایک

رنگارنگ تقریب کا انعقاد ممکن ہوسکا۔ مہمانانِ گرامی کو اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔

عبدالرحمٰن چغتائی اور کلام اقبال کی مصوری کے عنوان سے حلقہ اقبال کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کمپلیکس کے اشتراک سے 29 نومبر 2018ء کو حلقہ اقبال کی تقریب ہوئی۔ اس میں جناب اسلم کمال نے

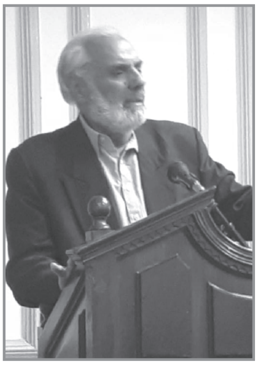

"عبدالرحمٰن چغتائی اور کلام اقبال کی مصوری" کے حوالے سے گفتگو کی۔ جناب معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے پروگرام کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے نائب صدر ڈاکٹر شہزاد قیصر بھی موجود تھے۔

حلقہ اقبال بعنوان: علامہ اقبال کی سیاسی فکر پر جدید فزکس کے اثرات

اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کمپلیکس کے اشتراک سے 11 دسمبر 2018ء کو حلقہ اقبال کی تقریب ہوئی۔ اس میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے شعبہ فلسفہ کی سربراہ ڈاکٹر ثوبیہ طاہر نے علامہ اقبال کی سیاسی فکر پر

جدید فزکس کے اثرات کے موضوع پر علامہ اقبال کی نثری تحریروں کی روشنی میں گفتگو کی۔ اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے نائب صدر ڈاکٹر شہزاد قیصر بھی موجود تھے۔ جناب معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے پروگرام کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے جبکہ ڈاکٹر شہزاد قیصر نے اقبال کے فلسفہ کے حوالے سے گفتگو کی۔

جسٹس جاوید اقبال مرحوم کی یاد میں
خصوصی سیمینار: " کچھ یادیں کچھ باتیں"

اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کمپلیکس کے اشتراک سے 11 اکتوبر 2018 کو ایوان اقبال میں جسٹس جاوید اقبال مرحوم کی یاد میں خصوصی سیمینار " کچھ یادیں کچھ باتیں" کے عنوان سے منعقد ہوا۔ مہمان مقرر پروفیسر زیب النسا سرویا، کرنل (ر) مظہر مقصود اور ساجد علی تھے۔ تقریب کی صدارت جسٹس ناصرہ اقبال نے کی۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے میڈم ناصرہ اقبال نے جسٹس جاوید اقبال کی ذاتی زندگی سے شرکا کو آگاہ کیا۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال اعلیٰ کردار کی حامل شخصیت تھے اور ان کی قوم کے لیے خدمات اور فکر اقبال کے فروغ کے لیے کوششیں بے مثال تھیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال تقریر وتحریر کے ذریعے عمر بھر علامہ اقبال کی فکر کی توضیح وتشریح اور فروغ و ابلاغ کے لیے مصروف عمل رہے۔ میزبانی کے فرائض ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے انجام دیئے۔

حلقہ اقبال بعنوان:
"لالہ صحرائی۔ مصوراتی تشریح"

ایوان اقبال اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے حلقہ اقبال کے تحت 31 اکتوبر 2018 کو خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقرر جناب اسلم کمال نے "لالہ صحرائی – مصوراتی تشریح" کے حوالے سے خصوصی گفتگو کی۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں بیان کیا کہ علامہ اقبال کی نظم لالہ صحرائی کی مصوری کرتے وقت کس طرح علامہ کے بیان کردہ افکار کو مدنظر رکھا۔ تقریب کی صدارت جناب کرنل (ر) مقصود مظہر نے کی۔ جناب نائب صدر اکادمی ڈاکٹر شہزاد قیصر بھی تقریب میں موجود تھے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔

حلقہ اقبال بعنوان: علامہ اقبال کا تصور روحانی جمہوریت

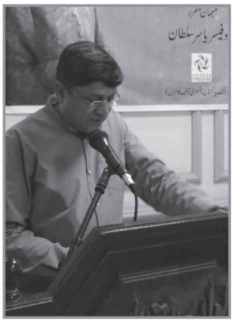

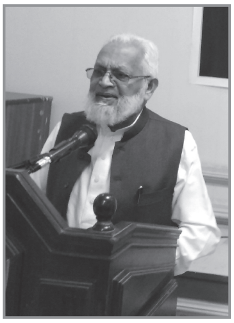

ایوان اقبال اور اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام سلسلہ وار خصوصی لیکچر کا انعقاد 13 نومبر 2018ء کو ایوان اقبال کمیٹی روم نمبر 2 میں کیا گیا۔ مہمان مقرر جناب پروفیسر یاسر سلطان نے اقبال کی فکر کو اجاگر کرتے ہوئے علامہ کی تحریروں

کی روشنی میں علامہ اقبال کا تصور روحانی جمہوریت کے موضوع پر خصوصی لیکچر دیا۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر ابصار احمد صاحب نے کی۔ اس موقع پر نائب صدر اکادمی جناب ڈاکٹر شہزاد قیصر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔

ڈاکٹر سید تقی حسن عابدی کے اعزاز میں خصوصی تقریب کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام 16 نومبر 2018ء کو ایوان اقبال میں ڈاکٹر سید تقی حسن عابدی کے اعزاز میں ایک علمی نشست منعقد ہوئی۔ نشست کے مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی حسن عابدی مختلف علمی اورادبی تقریبات کے سلسلے میں کینیڈا سے پاکستان تشریف لائے۔ تقریب کی صدارت جناب ڈاکٹر شہزاد قیصر صدر نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان نے کی۔ اپنی گفتگو میں ڈاکٹر تقی حسن عابدی نے "یورپ میں اقبال شناسی کی حالیہ روایت" کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کو جس انداز سے یورپ میں متعارف کروایا جانا چاہیے تھا اس طرح نہیں ہوسکا۔ ہم دیکھتے ہیں

کہ اقبال سے کم درجے کے شعرا جن کے پاس اتنا بڑا آفاقی پیغام نہیں ہے یورپ میں علامہ اقبال سے زیادہ متعارف ہیں۔ لہٰذا بطور قومی ذمہ داری ہمیں اقبال شناسی کی روایت کو بہت زیادہ مؤثر انداز سے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کی شاعری اور نثر میں انسانیت اور تکریم آدمیت کا جو پیغام ہے اس پیغام سے دنیا کو آشنا کروانا چاہیے کیونکہ اقبال جمیعت اقوام نہیں بلکہ جمیعت آدم کی بات کرتے ہیں:

اس دَور میں اقوام کی صُحبت بھی ہُوئی عام
پوشیدہ نگاہوں سے رہی وحدتِ آدم
تفریقِ مِلل حکمتِ افرنگ کا مقصود
اسلام کا مقصود فقط ملّتِ آدم
مکّے نے دیا خاکِ جنیوا کو یہ پیغام
جمیعت اقوام کہ جمعیّت آدم!

انہوں نے کہا کہ اردو دنیا کی واحد زبان ہے جسے نستعلیق اور دیوناگری دونوں رسوم الخط میں لکھنے کے باوجود یہ اپنی معنویت نہیں کھوتی بلکہ الگ الگ زبان میں ڈھلنے کو باوجود ایک ہی مفہوم کا ابلاغ کرتی ہے۔ اردو کی اس جہت کو اقبال کے پیغام کے فروغ کے لیے بطور ایک موثر عنصر کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تقریب سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ ڈاکٹر تقی حسن عابدی کے دیے ہوئے رہنما خطوط پر مغرب خصوصاً کینیڈا میں علامہ اقبال کی فکر کے فروغ کے لئے اکادمی بھرپور کاوشیں کرے گی۔ یہ تقریب ایوان اقبال کمپلیکس اور انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی کے اشتراک سے منعقد ہوئی۔ تقریب میں انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی کے صدر عمر رضا اور اہل علم کی کثیر تعداد میں شرکت کی۔

حلقہ اقبال بعنوان: "جاوید نامہ کی مصوری"

اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کے اشتراک سے حلقہ اقبال کی تقریب مورخہ 31 دسمبر 2018ء کو کمیٹی روم نمبر 3 میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں جناب اسلم کمال نے "جاوید نامہ

کی مصوری" کے عنوان سے گفتگو کی۔ جناب اسلم کمال کی گفتگو کے بعد مہمان خصوصی نیشنل بک فاؤنڈیشن کی ڈائریکٹر محترمہ نزہت اکبر نے بھی موضوع کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔

اقبال منزل سیالکوٹ میں نمائش کتب

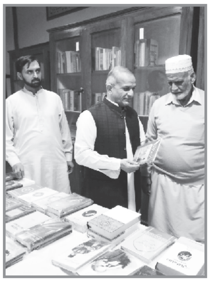

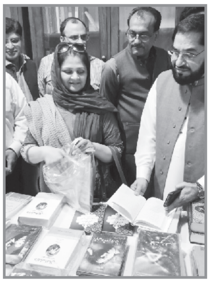

یوم اقبال کے حوالے سے 9 نومبر 2018ء اقبال منزل سیالکوٹ میں نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔ اقبال منزل پر آئے مہمانان گرامی نے اکادمی کی مطبوعات خریدیں اور اکادمی کی فروغ فکر اقبال کے حوالے سے کی جانے والی کاوشوں کا سراہا۔

لمز لاہور میں یوم اقبال پر نمائش کتب

لمز LUMS لاہور میں یوم اقبال کے حوالے سے 13 نومبر 2018 کو خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں اقبال اکادمی پاکستان نے شرکت کی اور نمائش کتب کا اہتمام کیا۔ شرکا نے اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات و سی ڈیز میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

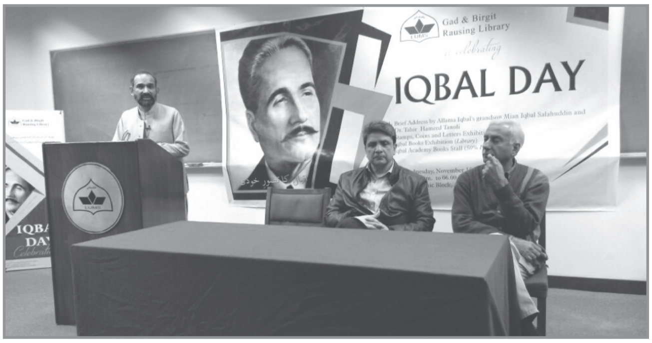

محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب لاہور کے زیر اہتمام سیرت کانفرنس اور کتاب میلہ

محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب لاہور کے زیر اہتمام سیرت کانفرنس اور کتاب میلے کا انعقاد مورخہ 19 تا 21 نومبر 2018 کیا گیا جس میں اقبال اکادمی پاکستان نے بھرپور شرکت کی۔ شرکا کی بڑی تعداد نے اکادمی کے سٹال کا دورہ کیا اور اکادمی کی، کتب وسی ڈیز خریدیں۔

ایکسپو سنٹر کراچی میں کتاب میلہ

ایکسپو سنٹر کراچی میں 21 تا 25 دسمبر 2018ء کو کتاب میلے کا انعقاد کیا گیا جس میں اقبال اکادمی پاکستان نے اپنی کتب اور مصنوعات کا سٹال لگایا۔ اس کتاب میلے کا افتتاح صوبائی وزیر تعلیم جناب سردار شاہ نے کیا۔ اہل علم اور کتب بینی سے دلچسپی رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے اس کتاب

میلے میں شرکت کی اور اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات اور سی ڈیز خریدیں۔ معروف سیاسی اور سماجی شخصیات نے بھی کتاب میلے کا دورہ کیا۔ اکادمی کے سٹال پر آنے والی علمی، سماجی اور سیاسی شخصیات کو اکادمی کی طرف سے کتب کے تحائف پیش کیے گئے۔

معروف ادیب، ماہر تعلیم اور اقبال شناس ڈاکٹر سلیم اختر کا انتقال

معروف اقبال شناس اور ماہر تعلیم ڈاکٹر سلیم اختر 30 دسمبر 2018ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر سلیم اختر اردو کے نامور ادیب اور اقبال شناس ڈاکٹر سلیم اختر 11 مارچ 1934ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اردو میں تنقید کا نفسیاتی دبستان کے موضوع پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور تدریس کے شعبے سے وابستہ رہے۔ ان کی تصانیف میں اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ، کڑوے بادام، کاٹھ کی عورتیں، مٹھی بھر سانپ، چالیس منٹ کی عورت، آدھی رات کی مخلوق، تنقیدی دبستان، ادب اور لاشعور، حقیقت سے علامت تک، نگاہ اور نقطے، باغ و بہار کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ، اقبال کا

نفسیاتی مطالعہ، اقبال اور ہمارے فکری رویے، اقبال-ممدوح عالم، اقبالیات کے نقوش، اقبال کا ادبی نصب العین، فکر اقبال کے منور گوشے، اقبال شعاع سب رنگ، تین بڑے نفسیات دان، ضبط کی دیوار، کلام نرم و نازک، ادب اور کلچر، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ایران میں اقبال شناسی کی روایات اور نفسیاتی تنقید شامل ہیں۔ ڈاکٹر سلیم اختر کی خودنوشت سوانح عمری ''نشانِ جگر سوختہ'' کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ حکومت پاکستان نے انہیں 14 اگست 2007ء کو صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی عطا کیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب اقبال اکادمی پاکستان کی مختلف کمیٹیوں کے رکن بھی رہے۔ اقبال شناسی کی روایت میں ان کا نام ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

پاکستانی سفارت خانہ مالی اور دیھوی اکادمی مالدیپ کے زیرِ اہتمام "یومِ اقبال" کی تقریب

پاکستان سفارت خانہ مالی کے تعاون سے مالدیپ میں 9 نومبر 2018ء کو یومِ اقبال منایا گیا۔ یومِ اقبال 2018ء کی تقریب دیھوی

اکادمی مالیپ کے خوبصورت ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں مالدیپ کے سابق صدر جناب عبداللہ یامین نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس موقع پر بچوں نے کلامِ اقبال ترنم کے ساتھ پڑھا اور دیھوی اکادمی مالدیپ کے صدر جناب محمد اشرف، پاکستانی سفیر عزت مآب وائس ایڈمرل (ر) وسیم اکرم نے خطاب کیا۔ علامہ اقبال کی شخصیت، پیغام اور شاعری کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ تقریب میں پاکستانی کمیونٹی اور مالدیپ کے شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

سال 2018 کی اکادمی کی مطبوعات

تازہ مطبوعات

1. The Development of Metaphysics in Persia - Allama Muhammad Iqbal
2. Fascism and British India - Dr. Vito Salierno
3. Quranic Studies - A Philosophical Exposition - Dr. Abdul Khaliq
4. The Philosophy of Iqba(Translation of Hikmat-e Iqbal by Dr. Mohammad Rafi-ud-Din) - Salah-ud-Din Mahmud
5. Allama Iqbal in the Muslim League Papers - Dr. Nadeem Shafiq Malik
6. Allama Iqbal in the Quaid-e-Azam Papers- Dr. Nadeem Shafiq Malik

7. کلیات اقبال اردو ڈیلکس ایڈیشن
8. علامہ محمد اقبال کا خطبہ الہ آباد ۱۹۳۰ء (متن اور اردو ترجمہ)
9. کلیات اقبال اردو منظوم پشتو ترجمہ۔ عبدالرؤف رفیقی
10. کلیات اقبال فارسی منظوم پشتو ترجمہ۔ عبدالرؤف رفیقی
11. علم الاقتصاد- علامہ محمد اقبال
12. جاوید نامہ: مقدمہ، حواشی و تعلیقات۔ ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان
13. اقبال کے فلسفیانہ تصورات۔ ڈاکٹر نعیم احمد

اشاعت مکرر

1. The Reconstruction of Religious Thought in Islam - Allama Muhammad Iqbal
2. Glimpses of Iqbal- S. A.Vahid
3. Gabriel's Wing - Annemarie Schimmel
4. Iqbal on Inner Religious Experiexnce - Dr. M. H. Qazi

5. کلیات اقبال اردو عوامی ایڈیشن
6. مطالعہ بیدل فکر برگساں کی روشنی میں۔ علامہ محمد اقبال
7. حیات اقبال۔ بروشر
8. اقبال اور قائد اعظم۔ پروفیسر احمد سعید
9. اقبال عہد ساز شاعر اور مفکر۔ ڈاکٹر اسلم انصاری
10. تصوف اور عمرانی مسائل۔ طالب حسین سیال
11. علامہ اقبال: مسائل و مباحث۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی
12. فکر اقبال کے تحقیقی پہلو۔ ڈاکٹر نذیر قیصر
13. جوئے رواں۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
14. شعر دلآویز۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
15. اقبال عہد آفریں۔ ڈاکٹر اسلم انصاری
16. اقبال اور محبت رسول۔ ڈاکٹر محمد طاہر فاروقی

مجلّات

اقبالیات جنوری۔ جولائی ۲۰۱۸ء (رموز بیخودی نمبر)

Iqbal Review April/Oct. 2018

اقبالیات 2018ء۔ رموزِ بیخودی نمبر

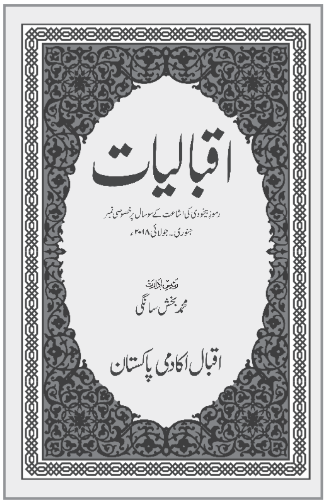

اقبالیات اقبال اکادمی پاکستان کا سہ ماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس میں اردو، عربی اور فارسی زبان میں تحقیقی مقالات شائع ہوتے ہیں۔ علامہ اقبال کی شہرہ آفاق تصنیف رموز بیخودی کی اشاعت کے سو سال مکمل ہونے پر اقبال اکادمی پاکستان نے 2018ء میں اقبالیات کا خصوصی شمارہ رموز بیخودی نمبر شائع کیا ہے۔ خودی اور بیخودی علامہ اقبال کی بنیادی تصورات میں سے ہیں۔ جس طرح علامہ نے خودی کے لفظ کو ایک نیا رنگ و آہنگ دیا ہے، بعینہ بے خودی کو بھی بالکل نئے معنی پہنائے ہیں۔ اگر خودی سے علامہ کی مراد اثبات و تعین ذات ہے تو بے خودی سے مراد فرد کا جماعت میں انضمام ہے۔

اقبالیات رموز بیخودی نمبر میں شامل مضامین میں علامہ محمد اقبال کا دیباچہ رموز بیخودی، سید سلیمان ندوی کا رموز بیخودی پر ایک انتقادی نظر، سر

عبدالقادر کا مثنوی رموزِ بیخودی - تنقیدی نظر، عبدالرحمٰن بجنوری کا مثنویات اقبال - اسرار و رموز، پروفیسر رشید احمد صدیقی کا فلسفہ بیخودی: رموزِ بیخودی کے تناظر میں مطالعہ، مولانا عبدالسلام ندوی کا علامہ اقبال کا فلسفہ بیخودی، یوسف سلیم چشتی کا مقدمہ شرح رموزِ بیخودی اور استحکام خودی اور اس کا ہشت گانہ دستور العمل، ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کا رموزِ بیخودی کے مباحث، پروفیسر اے جے آربری کا رموزِ بیخودی - تبصرہ، ڈاکٹر عبدالشکور احسن کا رموزِ بیخودی کے مضامین کا ایک جائزہ، ڈاکٹر عبدالمغنی کا رموزِ بیخودی - اجتماعی خودی کی تشکیل، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کا رموزِ بیخودی: آغاز اور ترامیم و تحذیفات، ڈاکٹر خضر یٰسین کا رموزِ بیخودی - مدعائے بیان، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی کا رموزِ بیخودی - علامہ اقبال کے شعری سفر کا برزخی سنگِ میل، حسن رضا اقبالی کا رموزِ بیخودی - قیام و استحکامِ پاکستان اور حسنین عباس کا مضمون رموزِ بیخودی کا مطالعہ - مکاتیبِ اقبال کی روشنی میں شامل ہیں۔ ان مضامین کے مطالعہ سے علامہ اقبال کے فلسفہ خودی اور بیخودی کی مختلف جہات نمایاں ہوتی ہیں۔

علامہ نے اس کتاب میں فرد و ملت کے باہمی ربط کو موضوع بحث بنایا ہے اور دونوں کی اہمیت واضح کی ہے۔ فرد کے لیے ربط جماعت رحمت ہے اور اس کے جوہر خودی کی تکمیل ملت ہی کے حوالے سے ہوتی ہے۔ فرد و جماعت ایک دوسرے کے لیے آئینے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر فرد کا وقار اور ذوقِ نمو ملت کا رہینِ منت ہے تو ملت بھی اپنے نظمِ باہمی کے لیے افراد کی محتاج ہے۔ فرد کا جماعت میں گم ہونا قطرے کا سمندر ہو جانا ہے۔

اقبالیات کا خصوصی شمارہ رموزِ بیخودی نمبر اہلِ علم خصوصاً اقبالیات سے شغف رکھنے والوں کے لیے ایک خصوصی تحفہ ہے کہ وہ رموزِ بیخودی کی تصنیف اور علامہ کے تصورِ بیخودی کے بارے میں ایک ہی شمارے میں مستند اور اکابر اہلِ علم کی تحریریں پڑھ سکیں گے۔

اقبال اکادمی کی لائبریری کی خدمات

اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری "اقبالیات" سے متعلق ملک کی جامع اور بڑی لائبریری ہے۔ اس میں کتب، رسائل اور جرائد وغیرہ کی مجموعی تعداد تقریباً ایک لاکھ سے زائد ہے، جن میں سے اقبالیات سے متعلق ملکی اور غیر ملکی زبانوں میں لکھی اور ترجمہ کی گئی کتب تقریباً 6 ہزار ہیں۔ اس میں ملکی و علاقائی زبانوں کے ساتھ ساتھ 35 بین الاقوامی زبانوں میں کتب موجود ہیں۔ علامہ اقبال کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تحریریں، مسودات اور کتب کی پہلی اشاعت پر مبنی اساسی مواد بھی لائبریری میں موجود ہے۔ اکادمی نے لائبریری کا خودکار نظام وضع کیا ہے، جس سے مختلف موضوعات پر مواد کی فراہمی نہایت آسان ہے۔ ان خدمات سے دنیا بھر کے شائقینِ اقبالیات استفادہ کرتے ہیں۔ رواں سہ ماہی میں 212 نئی کتب اور 131 نئے مجلّات کا اندراج کیا گیا۔ لائبریری میں آنے والے قائین نے 1815 کتب اور 1495 مجلّات سے استفادہ کیا۔ لائبریری کی طرف سے 1548 افراد کو تحقیقی معاونت فراہم کی گئی۔ لائبریری میں فوٹو کاپی کی سہولت بھی موجود ہے۔

فروغِ اقبالیات کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات کی سرگرمیاں

اقبال اکادمی پاکستان کا شعبہ اطلاعیات (Section IT) علامہ اقبال کے پیغام کو نوجوانوں تک موثر انداز میں بہم پہنچانے کے لیے بہت فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ جس کے تحت ہونے والی چیدہ چیدہ سرگرمیوں کی تفصیل یہاں پیش کی جا رہی ہے۔

علامہ اقبال کی آفیشل ویب سائٹ کی تجدید: اس سہ ماہی میں علامہ اقبال کی مرکزی ویب سائیٹ کا نیا ورژن تیار کر کے اپ لوڈ کیا گیا ہے جو

کہ نسبتاً آسان اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہے۔ علامہ اقبال کے شعر و نثر، تراجم، شروح اور متعلقہ سمعی و بصری مواد بھی اس پر موجود ہے۔

کلیاتِ اقبال، اردو کی موبائل ایپ برائے اینڈ رائیڈ صارفین: کلامِ اقبال پر مشتمل ایپلی کیشن برائے Tab/ Phone Android تیار کر کیا یپ سٹور پر دیدی گئی ہے، جس کا افتتاح جناب گورنر پنجاب نے قومی اقبال کانفرنس میں کیا۔iPad/ iPhone استعمال کرنے والوں کے لیے بھی اسی طرح کی ایپلی کیشن تیار کی جا رہی ہیں۔ مزید براں اقبال ریویو، اقبالیات، کلیاتِ اقبال فارسی اور دیگر مصنوعات کی موبائل ایپس بھی تیار کی جا رہی ہیں جو کہ جلد ہی صارفین کی خدمت میں پیش کر دی جائیں گی۔

اکادمی کا یوٹیوب چینل: یوٹیوب سوشل میڈیا کا ایک موثر حصّہ دار اور آن لائن ویڈیو شیئرنگ کی سب سے بڑی ویب گاہ ہے۔ یوٹیوب پر اقبال اکادمی پاکستان کا بھی صفحہ موجود ہے۔ جس پر دو سو سے زائد اقبالیاتی ویڈیوز موجود ہیں، جن میں اقبالیات سے متعلق ٹی وی ڈاکومنٹریاں، ڈراما، لیکچرز، سیمینارز، ٹیبلوز اور دیگر ویڈیوز موجود ہیں۔ چینل پر اس دوران 200 ویڈیوز کا مزید اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ: علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ کی ویب سائٹ اپنی نوعیت کی منفرد ویب گاہ ہے جس میں اقبالیاتی کتب، رسائل، جرائد و دیگر مطبوعات موجود ہیں۔ قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ویب سائٹ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں تشکیل دی گئی ہے۔ حال ہی میں ویب سائٹ کا نیا ورژن متعارف کروایا گیا ہے جو کہ صارفین کے لیے زیادہ سہل اور مدد ہے۔

اس ویب سائٹ پر مطبوعات کی تعداد 1453 ہے جو کہ 20 زبانوں میں 813 مصنفین اور 188 مختلف موضوعات پر مبنی ہیں۔ ان مطبوعات کو PDF یا TXT فارمیٹ میں ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ یہ تمام مطبوعات شعبہ اقبالیات سے متعلق ہیں۔ ان میں سے 138 مطبوعات علامہ اقبال کی شاعری و نثر سے متعلق ہیں۔ اقبال اکادمی کے ریسرچ جرنل اقبال ریویو اور اقبالیات کے تمام شمارے موجود ہیں۔ اقبال اکادمی کی 400 سے زاید مطبوعات میں سے 150 موجود ہیں جبکہ باقی پر کام جاری ہے۔ اس ویب سائٹ کی انفرادیت یہ بھی ہے کہ اس کو ہر سال دو ملین سے زائد افراد استعمال کرتے ہیں اور اس سال چار ملین افراد نے اس ویب سائٹ کا وزٹ کیا ہے جو اب تک کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔

کشاف الالفاظ اقبال: یہ کلامِ اقبال اردو کا آن لائن اشاریہ ہے، جو اکادمی کے شعبہ اطلاعیات میں تیار کیا گیا ہے۔ کلامِ اقبال کا کوئی لفظ، مصرع یا شعر لکھ کر اس سے متعلق معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔ حرف بہ حرف تفصیل بھی موجود ہے۔ کلیاتِ اقبال اردو کا یونی کوڈ ٹیکسٹ، اکادمی کے ایڈیشن اور علامہ اقبال کی زندگی میں طبع ہونے والے ایڈیشن بھی موجود ہیں۔ مشکل الفاظ کے معانی اور کلیاتِ اقبال کی مستند شروح کا اضافہ کیا جا رہا ہے تا کہ کشاف الالفاظ مکمل ہو سکے۔